سوال

پاک کب 492ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تھے؛

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

تنا بھی ہوپاک ہے جب تک اس میں کوئی ناپاک چیز اتنی نہ گرے جس سے اس کی بو یا مزہ یا رنگ بدل جائے، زمانہ نبوت میں پانی کے کنویں تھے مگر ایسے جانور گرنے سے ناپاک نہ سمجھے جاتے تھے یہ رائے پچھلوں کی ہے۔ وہاں وہی قانون تھا جو مذکور ہوا۔

خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کنواں وغیرہ محض کتا گرنے سے ناپاک نہیں ہوسکتا جب تک اس کا بو یا مزہ یا رنگ تبدیل نہ ہو۔ احادیث سے یہی چیز ثابت ہے اور اسی پر علمائے اسلام کا اجماع ہے سبل الاسلام میں ہے
العلماء علی ان لاماء القلیل والکثیر اذا وقعت فیہ نجاسۃ فغیرت لہ طعما اولونا اوریحا فھو نجس فالاجماع ھو الدلیل علی نجاسۃ ما تغیر احد اوسافہ لا ھذہ الزیادۃ انتھی))
عبداللہ بن عمر کی روایت میں اتنی تفصیل اور آتی ہے
کان الماء قلتین لم یحمل الخبث وفی لفظ لم ینجس اخرجہ الاربعۃ وصححہ ابن خزیمۃ))
''یعنی جب پانی دو قلہ ہو تو جب تک اس کا رنگ یا مزہ یا بو نہ بدلے ناپاک نہیں ہوتا۔ دو قلوں کا اندازہ عرب کی جیسی بڑی بڑی مشکوں سے ۱۰، ۱۲ مشک پانی کا ہے، مزید تفصیلات کے لیے حوالۂ مذکورہ ملاحظہ ہو۔ محمد داؤد راز (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 35-36

محدث فتویٰ